لانے سادے کاغذ کو
ک دکھائی تصویرین
و بھر پڑین -

جب کاغذ پر لگا ہو گا اور موقع سے آگ دکھائی جائے گی ابھر پڑے گا اُون بھیانک لکیرون کا ابھرنا تھا - لُو دیکھو ماما یہی ہین -

بیگمہ اور خیرن تصویر دیکھکر بھیانک ہین -

خیرن تو خیرن بیگمہ ڈر کر کلیجے پر ہاتھہ رکھہ کر پیچھے بھی ہٹتی جاتی ہے اور کاغذ کو دیکھتی بھی جاتی ہے - آہستہ آہستہ اے بابا اندھیر ہوا ان چارون سے تو جان بچنا مشکل ہے -

ملا اب اپنی چال چلتا ہے

مُلّا جب سمجھہ چکا کہ یہہ منتر میرا پورا کارگر ہو گیا اب موقع کو ہاتھہ سے ندینا چاہیئے - ذرا مُنہہ بنا کر - جان جوکھون کا سامنا ہے بڑی محنت کرنا ہو گی تین چار طرح کے تعویذ دو تین طرح کے گنڈے پانچ چھہ رقم کے فلیتے جب بنین گے تب کہین یہہ سب پکڑ آئین گی روپیہ پیسا تو مین چاہتا نہین موکّل کی حاضرات اور نذر نیاز کے لیئے - چاہے تُم خود سب کچھہ منگادو تعویذ گنڈے فلیتے (اونگلیون پر حساب لگاکر) سوا روپیہ حاضرات دس آنہ نذر نیاز دو روپون کا مشک زعفران غرض پانچ چھہ روپون کا تو یہہ حساب بتایا ابھی

طرح طرح کا صدقہ چِلّہ اور پھر تعویذون اور نئے نئے
گنڈون کے بدلنے اور نئی حاضرات اور نئی نئی نذر نیاز کا
خرچ تو ابھی باقی ہے -
اب بھلا وہ عورت جس نے اپنی آنکھون سے چار چار
چڑیلین دیکھ لین اور وہ عورتین جن کو بیگم نے اپنا چشم دید
قصّہ جا کر سنایا اِس جال سے کبھی نکل سکتی ہین - توبہ کر
بندے - اب نئے نئے فلیتے آرہے ہین اور نئے نئے گنڈے
تعویذ پہنائے جا رہے ہین لیکن سِیانا مُلّا سمجھ بوجھ کر
ایسا بھاری بوجھ نہین ڈالتا کہ چڑیا اوڑ جائے وہ موقع کے
ساتھ ہر ایک کا مقدور دیکھ کر دھیمی چال چلتا ہے -
اَبْ دوسرے غضب کا سامنا ہے جمعرات کا دِن
ہے کل ہی سے بی پیرانی کو پیام دے رکھا ہے اگر موقع
ہوا تو اپنے گھر نہین ٹولے ہمسائے مین مکان خوب
لیپا پوتا گیا اگر کی بتّیان لُوبان عطر کے پھائے پیڑے
مٹھائیان شمعین ہار پھول سب لاکر رکھے گئے پیر کھلانے والیان

(گائنین میراثنین) اون کے ساتھہ دروازے پر ایک آدھ ہیجڑو مرد بھی سہی ایک طرف بی پیرانی کے لیئے اچھے اچھے کھانے بھی پک رہے ہین ایک طرف گلوریان بھی لگ رہی ہین اب سب کو بی پیرانی کا انتظار ہے

بی پیرانی شام کو پہونچین۔

ذرا شام کے پہلے بی پیرانی توبہ توبہ خدا کی خاص فرستادہ اچھا جوڑا (جو ایسے وقتون پر پہنتی ہین) پہنے مسّی کاجل لگائے ہاتھون مین پائجامے کے پائینچے اوٹھائے اِس تزک و احتشام سے اوترین کہ اللہ اکبر! یہہ جاہلین اون کے لینے کے لئے بڑے ارمان سے دوڑ پڑین اور اوس مغرور مکار دنیا بھر کی بیسوا کو جس نے سیکڑون بی بیون نیک زنون بھولی بھالیون کو لوٹا ہے لاکر مسند پر بٹھادیا اب وہ چپ بیٹھی ہے کسی نے دوڑکر حقّہ آگے لگایا کوئی جلدی جلدی دسترخوان پر کھانے چن رہی ہے کسی نے مٹھائی کی ٹوکری آگے رکھہ دی کسی نے پھولون کے ہار پہنادِئے کوئی اون کے دوپٹہ مین عطر ملے جاتی ہے اور وہ ہین کہ دماغ ہی

نہین ملتا جیسے سچ مچ بادشاہ جن کی بیاہتا بی بی ہین بڑی عرض معروض سے اونھون نے کچھ کھایا یا وہ تدبیر کی کہ یہہ سب چیزین گھر پہونچین فورًا اِس حکم نادری کی تعمیل کی گئی -

بی پیرانی پر پیر آتے ہین

اَب اونھون نے مسند پر آچہرہ بگاڑنا منہہ بسورنا شروع کیا کبھی ماتھے پر ہاتھ رکھہ لیا کبھی درد سر ظاہر کیا گایون نے جب دیکھا کہ آمد ہے سمٹ آئین عورتون نے ہجوم کر لیا اَب گیت شروع ہوا اَللہ بھاوے مان مِرے مَن مَولا بھاوے پوری تول تولاؤ مِرے مَن مَولا بھاوے -

۴ بیڑا کھیلنے کے وقت اکثر یہی گیت گاتی ہین جنکو عورتین صوفت کہتی ہین

تین چار دفعہ اسی کو خوب رٹا جب دیکھا کہ بی پیرانی آہستہ آہستہ سر گھمارہی ہین اور ہاتھ سے اشارہ ہے کہ گائے جاؤ تب یہہ بول شروع ہوئے " بڑے صاحب آئے اچھی بیٹھک والے آئے اچھے جوڑے سے بیٹھک مانگے اچھے سہرے سے بیٹھک مانگے اَللہ بھاوے مان" الخ -

ڈھولک والے نے ڈھولک کو خوب پیٹنا شروع کیا اور

گاینون نے جلدی جلدی اِن بولون کو آواز پھاڑ پھاڑ کر مکرّر سہ کرر گانا شروع کیا ہاتھ سے پیر صاحب بھی اشارہ کر رہے ہین کہ "گائے جاؤ" اور چک پھیریان ہو رہی ہین اُوسی سر گھمانے مین دوسرے گیت کا بھی اشارہ ہوا راگ جھپ بدل گیا یہہ گیت شروع ہوا۔ دھوبی دھوئے کپڑا میان بڑے صاحب سکھاوین لمبی کیس اچھے جوڑے سے اچھے کپڑے سے بیٹھک لے میان۔

اب تو مکار پیرانی نے اِس قدر سر کو دھنا اور وہ چک پھیریان لین کہ سارا فرش سمٹ گیا اِسی عرصہ مین بقچہ سے مغرّق کارچوبی ٹوپی نکال سر پر رکھ لی۔

پیر صاحب تشریف لائے

سر کے بے موقع اور زور سے گھمانے کے سبب خون جو دماغ پر چڑھا لال لال آنکھین نکل آئین عورتین مارے ڈر کے رعب مین آکر ہاتھ جوڑے بیٹھی ہین اونھین کہان ہوش کہ اپنی جہالت سے کوئی معقول بات سوچ سکین وہ جان رہی ہین کہ خاص الطرقرا پادشاہ جن کا نوجوان اکلوتا

پیر صاحب اور عورتون کی باتین۔

بیٹا اِس بدشکل چڑیل پر عاشق ہوکر چڑھا ہوا ہے -
اَب سر دُھنا کسی قدر کم ہوا آہستہ آہستہ ہانپتی ہوئی
آواز نکال رہی ہین اَب ایک آدھہ کی طرف گھور کر دیکھا
اور بھاری آواز سے ناک مین - ہمکو کیون بلایا ہے ہم تو
ابھی اپنے باپ کے دربار مین تھے مگر اِس (پیرانی)
کی محبت سے چلے آئے
اَب جو بڑی مقرب بارگاہ ہین اونھون نے ہاتھہ جوڑ کر
عرض کی کہ حضور ایک لڑکا اپنی مان کا اکلوتا سخت بیمار ہے
لوگ بتاتے ہین اوس کے سر پر کسی کا سایہ ہے آپ
کچھہ ایسی مہربانی کیجئے کہ وہ اچھا ہوجائے -

پیر صاحب بیماری کی وجہ بیان فرماتے ہین -

جِن (غوطہ لگاکر) - میری ہی جان پہچان چار پریان اِس
کی فکر مین لگی ہوئی ہین ایک دِن وہ سب انار کے درخت پر
بیٹھی دل بہلا رہی تھین یہہ وہان گیا اور درخت تلے پیشاب
کردیا اوس کی چھینٹ اوڑ کر اون چارون کے کپڑون پر پڑگئی
جب ہی سے وہ سب اِس کو ستائے ہوئے ہین تعجب نہین

کہ اپنا کام کر گزرین ۔
اب دو تین عورتین ہاتھ جوڑ کر سامنے کھڑی ہوگئین ۔
اے ہے وہ لڑکا ہے اوس سے بھول چوک ہو گئی کیا وہ جانتا تھا کہ وہ سب درخت پر بیٹھی ہین اوس کا قصور کیا ہے اب تو جس طرح بنے حضور اوس کی جان چھڑائے ۔
مین تو اون شریر پریون سے کبھی بات تک نہین کرتا اچھا اگر یاد رہا تو دوسرے کو تعینات کر دون گا ۔ عورتون کے گڑگڑانے پر کچھ لونگین الائچیان جو کم بخت پہلے سے پائجامہ کے نیفے مین کھونسے ہوئے ہے نکال کر حوالہ کین کہ تعویذ بنا کر بیمار کو پہنا دینا پھر جب ہم کو بلواؤ گی ہم اس کا پورا حال کہین گے (یہان پھر بیٹھک کو لگا رکھا) اب وہ لونگین الائچیان تبرک کی طرح رکھ لی گئین ۔

پیر صاحب نے بیمار کے لیئے لونگ الائچی دی

غرض رات بھر شاہ زادے صاحب گانا سنتے پان کھاتے لوگون سے ہاتھ جڑواتے رہے قریب صبح

صبح ہوئی اور پیر صاحب رخصت ۔

تشریف برد۔ اب بی پیرانی پیر کے جاتے ہی سُست ہو کر
پڑگئین کوئی پاؤن دبا رہی ہے کوئی سر مین تیل ڈال رہی
ہے یون دے لے کر وہ رخصت کی گئین۔

اِن مکاروں سے تنبہ چاہیئے

مِیری خُوش اعتقاد شہزادیو! تُم نے تو سمجھ لیا ہوگا
کہ مکار لوگ کِس کِس ترکیب سے تم کو پھنساتے اور بے وقوف
بنا کر تم سے روپے لیتے ہین جس کا ٹھکانا نہین رفتہ رفتہ تُم
اِنہین واہیات مین اپنے روپے اپنے گہنے کھو بیٹھتی ہو۔
اور جب کہین تقریب یا نیوتے مین جانا ہوتا ہے تو ننگے
ہاتھ ننگے کان جاتی ہو یا کسی سے مانگے کا لے کر پہنتی اور
یہہ ننگ گوارا کرتی ہو پھر طرفہ ماجرا یہہ ہے کہ ایسے وقتون مین
اگر تم کوئی چیز یا گہنا گرو رکھتی یا بیچتی ہو یا سو دی روپے
کسی سے قرض منگاتی ہو تو اول یہہ کہ تم لکھنا جانتی نہین
اعتبار پر کام لیتی ہو اس لیئے دس کی جگہہ تمہارے بیس
نقصان جاتے ہین اور بنئے مہاجن اصیلین بیچ مین تم کو
خوب لوٹتیان ہین کہین موقع پا کر تاریخ بدل دی گئی

اِن واہیات باتون مین کس بری طرح سے روپے ضائع ہوتے ہین۔

تول مین کچھ سے کچھ کر دیا کہین کوئی چیز نکال لی کہین سوُ
کے حساب مین کچھ کا کچھ الّم غلّم کر دیا۔
اکثر تو تم اِن باتون کو مردون سے چھپا چھپا کر کرتی ہو اگر
اِس کا چیت بھی ہوا کہ مہاجن یا بنئے یا اصیل نے بیچ مین
کچھ دغل فصل کیا ہے تو اِس ڈر سے کہ بات مشہور ہو کر
گھر کے مالک کے کانون تک نہ پہونچے اوس کو چھپا ڈالتی
ہو اور پھر کوئی تدارک نہین کرتین اِس سے تمھارے
دین مین جدا خلل پیدا ہوتا ہے اور دنیا جدا ہاتھ سے
جاتی ہے رفتہ رفتہ سارے گہنے اسباب انھین صدقہ
چلّے گنڈے تعویذ مین اوٹھا ڈالتی ہو ایک تو سخت بُرائی
اِس مین یہہ ہے کہ اِن گنوارون بےوقوفون کے وسوسہ
دینے سے بیماریون مین تکو ایسے ایسے صدقون چلّون
وغیرہ وغیرہ کے پیچھے خدا کا (جو تمھارا اور دنیا بھر کا
مالک ہے) ظاہر مین جو چاہو کہو مگر دل مین بھروسا
بہت کم رہتا ہے اور خلاف اوس کے حکم کے بہت سی

قرض دینے والے خوب لوٹتے ہین

ان باتون مین شرک دھرا ہوا ہے۔

باتین ایسی کرتی ہو کہ قریب قریب شرک و بدعت کے
ہو جاتا ہے پھر اس بدسلیقگی اور بےسمجھی کا عمر بھر پچتاوا
رہتا ہے خصوص ماشاءاللہ جب بیٹی بیاہنے یا بہو
لانے بیٹھین تو اپنے پاس ایک تانبے کا تار نہین کہ بیٹی کو
دے کر رخصت کردو یا بہو کی مُنہہ دکھائی دو لامحالہ کوئی دوسری
تدبیر کرنی ہوئی تُم امیر سہی مین نے مانا کہ اِن باتون مین تمھارے
گہنے نہ گئے کیون کہ خدا کے فضل سے تین تین جوڑ میکے سے
لائی تھین مگر اور اور جو خرابیان ہوئین یعنی مکّارون
کے دم مین آگئین خدا کی نافرمانی کی شوہر کے برخلاف
مرضی بےسلیقہ پن کر گزرین اِس کا جواب کیا ہے ۔
(اے جناب بی حرمت صاحب آپ کا فرمانا ٹھیک
ہے کہ دعا تعویذ کے لیئے خدا ہی نے حکم کیا ہے مین کب اِس سے
انکار کرتا ہون) اب دعا تعویذ کی حقیقت کچھ مجھ سے سنئے
تو پتا لگے خُدا تو ہم لوگون کے جان و مال سب چیزون کا
مالک ہے نہ اوس سے بڑھ کر نہ کوئی ہے نہ ہوا اور نہ ہوگا

اوسی نے پیدا کیا وہی ناپید کرے گا وُہی بیماری دیتا ہے
وہی صحت عطا کرتا ہے وہی جلاتا ہے وہی خوشی دیتا ہے
وہی غم غرض کہ جو کچھ ہے وہی ہے ۔

دعا کے معنی اور اوقات

دُعَا کے معنی ہین پکارنا اور مانگنا پھر ہم اوس کو نہ پکارین
اوس سے نہ مانگین تو اور کس سے کیا اوس کے سِوا کوئی اور
ایسا سُو رما ہے کہ ہمارے دُکھ کو راحت سے ہمارے غم کو خوشی
کے ساتھ ہماری موت کو زندگی سے بدل دے سکتا ہے؟ اِسی لیئے
خود اوس نے ہم کو حکم دیا ہے کہ مُصیبت مین ہم کو پکارو ہم سے مانگو
اِس مین ایک نکتہ یہہ بھی ہے کہ دوسرون پر بھروسا نہ کرو
ہماری ہی یاد رکھو ۔

مصیبت پر کیا موقوف ہے وہ ایسا تھوڑا ہی مِہرِبَان
آقَا ہے کہ ہم اوس کو خوشی مین بھول جائین اور نہ پکارین
اگر خیال کرو تو یہہ خوشی کس کی دی ہوئی ہے لیکن اِس

خدا پر بھروسہ کے یہہ معنی نہین کہ مکارون کا کہنا کرین ۔

دعا اور پکارنے کے یہہ معنی نہین ہین کہ جھوٹھے مکارون
یا مکارنیون کے ہاتھون مین پھنس کر خلاف مرضی اپنے

مالک کے ہم عمل کرین اور اوس کی دی ہوئی نعمت (روپے پیسے عزت آبرو ایمان) کو جن سے ہمارے دونون جہان کی بھلائی ہے خواہ اپنے وہم سے خواہ اپنی بیجا محبت سے خواہ جاہلون کے وسوسہ دینے سے بے جگہہ اور بے موقع گھبراہٹ مین آکر اوٹھا ڈالین اور پھر ایک دِن جب اوس مالک کا سامنا ہو تو نافرمان بردار غلام کی طرح جھڑکیان سنین اور مار کھائین۔

دعا کا وقت وہی ہے کہ دل کو لگی ہو اور خدا پر بھروسہ ہو۔

یون تو دعا کے لیئے کوئی وقت معین نہین وہ تو ایسا مالک ہے کہ جب جب جو جو کچھہ اوس سے مانگو منع نہین ہے تمھاری آواز ہر وقت سنتا ہے تمھاری حالت ہر دم دیکھتا ہے دعا کے لیئے وہی وقت اور وہی گھڑی اچھی جب دل کو لگی ہو اور دل بھی چھکون پنجون سے پاک ہو ظاہر مین یا فقط کہنے کے لیئے نہین حقیقت مین صرف اوسی کا بھروسا اور اوسی پر توکل ہو۔

شادیون مین جو رواج رسم خراب ہین اون کے بیان کا آغاز۔

اَیْ عَقْلمَند بِیْبِیُو! بھلا بیماریون مین تو جو کچھہ تم کرتی ہو

پھر بھی مین کہہ سکتا ہون کہ وہ وقت بڑی گھبراہٹ کا ہوتا ہے آدمی کے ہوش وحواس ٹھکانے نہین رہتے بڑے بڑے مرد تو عقل ہار کر نہین معلوم کیا کیا کر گزرتے ہین اور تم تو پھر عورت ذات ہو نہ لکھین نہ پڑھین شادیون مین تو خدا کے فضل سے دل ٹھکانے رہتا ہے اوس سے بڑھ کر کون زمانہ اطمینان کا ہوگا۔

مگر نہین اوس مین تو ادبدا کر فضول خرچیون اور بے ٹھکانے پن کے ساتھ ایسی باتین کرتی ہو کہ عقل مندون کو بڑا افسوس ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ زیادہ تر تم مسلمانون کے گھرون کی بربادی شادی بیاہ کے مہمل رسم رسومات اور رواج بے جا کی پابندی سے ہوتی ہے۔ زیادہ بربادی مسلمانون کے گھرون کی شادی بیاہ مین موجودہ رسم و رواج کے برتنے سے ہوتی ہے۔

مین پھر کہون گا کہ اس مین بھی تمھارا کم قصور ہے اور مردون کا زیادہ۔ وہ اگر تم کو سمجھا سمجھا دیتے کہ یہہ طریقہ گنوارون کا ہے یہہ رسم و رواج اس ملک کے بھائیون کا ہے

نہ مسلمانون کا - اِس بات سے گھر کی بربادی ہے
تو تم کیا ایسی ناسمجھ تھین کہ پھر جاہل عورتون کا کھنا کرتین
ہرگز نہین اور کیا اتنی سی بات تمھارے ذہن مین
نہ آتی ؟ ضرور آتی -

اتنا تو تم لوگون مین اچھا ہے کہ کچّی عمر مین لڑکون کی شادیان
بہت کم کرتی ہو -

امیر جگہہ شادی ہونے کا خیال

مگر زیادہ خیال تمھارا یہہ ہوتا ہے کہ کسی امیر جگہہ بیٹی کا بیاہ
ہوتا اِسی تلاش و انتظار مین زمانہ گزر جاتا ہے - یا تو کوئی
جگہہ تمھارے حسب خواہ مِل گئی یا اچتا پچتا کر تم نے کسی
غریب کیان کردی -

بے علم اور ناتربیت یافتہ امیر -

بیٹیون کی شادیان اور خصوص اُون امیرون کے گھر
جہان بھول کر علم و آدمیت و نیک بختی و محبت کو چڑھنے کا
حکم نہین بیٹیون کے ساتھہ ظلم ہی ظلم ہے -

اوس کندۂ ناتراش جاہل مغرور سے سامنا ہے کہ پناہ تیری
جس کی صحبت مین بجز خوشامد گویون آوارون دنیا جہان

کے لچون کے سوا کوئی بیٹھا ہی نہین ہے اوس کی شرافت
صرف جھوٹھی شیخیون کپڑون کی نمائشون بال بنانے
گاڑی گھوڑا دوڑانے اور اور بے اعتدالیان کرنے اور
فضول گوئیون پر منحصر ہے ۔
کمال مین کمال یہہ ہے کہ بٹیرون کی دیکھہ بھال خوب کر لیتے
ہین جو زور بھڑیون مین نہین آتا وہ اِنکی موٹھہ مین آجاتا ہے
مُنہہ جوڑ کرنے مین وہ حرفت یاد ہے کہ حریف والا اپنی
چڑھی چھوڑ پھُر سے پالی باہر ۔
تِلنگیانٔ تو لاجواب کھینچ لیتے ہین اُوپر کا ڈِہوڑا وہ لگتا
ہے کہ حریف بچ ہی نہین سکتا مُوہن جیسا ہوتا تو ہاتھہ چوم لیتا
چُوسہ مین کیسی ہی اینڈے بینڈے پاسے پڑین
بدرنگ کیا چار دن رنگ مر گئے مگر جب دیکھو تو سہرا
داؤ اِنھین کا رکھا ہوا ہے ۔
گنجفی مین اِن کی بوجھہ خطا ہی نہین کرتی وہ چاہے
سات فردون مین ایک ہی فرد اِن کی کیون نہو مگر

رُوسے دو جاکر جب مانگا تو خطا ہی نہین ہوئی چکمہ کھانا
چہ معنی دار دبیشور کا دُوّا اِکّا کمبر کا نہلا دہلا تک یاد
ہے یہہ سب تو ہے مگر جب پڑھنے لکھنے کا ذکر آگیا تو لگے
بغلین جھانکنے ایک ایک کا مُنہہ دیکھنے جہان علمی صحبت
ہوئی دم گھبرا گیا کوئی نہ کوئی بہانہ کرکے اوٹھ گئے۔
بہت ہوا تو مشاعرے کے شاعر بن کر لگے میر و مرزا کے
پہلو دبانے باکمالون کی دھجیان اُوڑانے۔
پھَبتِیَان کہنے مین تو وہ مشاقی ہے کہ پناہ تیری اِن کی
پھبتیون پر وہ وہ قہقہے اوڑتے ہین کہ ہولی کے
کبیر والے شرما جائین۔
ہَان اگر امارت کے ساتھہ تعلیم بھی اچھی ہو تو کیا کہنا
نورًا علےٰ نور ہے۔
غرض کہ تعلیم کو دیکھنا ہر طرح مقدّم ہے اب اگر وہ امیر بھی
ہے اور تعلیم بھی اوسکی عمدہ ہے مان باپ کے خیال بھی ٹھیک
ہین تو وہ بھی یہی چاہتا ہے کہ بلا سے عورت گھر کی غریب ہو

نسبت ناتے مین تعلیم کو دیکھنا مقدّم ہے

مگر سُوگھڑ مِلنسار غمخوار سمجھدار اور کچھ تو
پڑھی ہوئی ہو کہ آدمی دو گھڑی اوس سے باتین کرسکے۔
جہان لڑکیون کو وہ تعلیمین دی گئی ہین کہ سُبحان اللّٰہ (اِس زمانہ کی لڑکیون کی تعلیم۔)
یا تو گُڑیون کے بیاہ کرتی ہین اون مین بھی
ادھوری سدھوری وہی رسمین ادا ہو رہی ہین جو گھرون
مین بے موقع ہوتی آتی ہین گویا وہ سکھائی جاتی ہین کہ اپنی
زندگی مین تم کو یون ہی کرنا ہے ابھی سے عادت کر رکھو۔
یا اصیلون لونڈیون گنوارون سودا بیچنے والیون کے
مُنہہ لگے جاتی ہین اِس کا یہہ مطلب کہ ابھی سے اِن جاہلون
کے ساتھہ خوب بحث کر رکھو جب ساس نندون سے مقابلہ
ہوگا تو یہی طعنے مہنے اوس وقت کام آئین گے نہ پڑھنا ہے
نہ لکھنا ہے نہ سینا ہے نہ پرونا ہے۔
بھلا یہہ تو پھر دیدہ ریزی کا کام ہے سِیدھا تو لو الینا
یا کھڑے ہو کر اپنے سامنے گوشت بھنوا لینا دھوبن کو
گِن گوتھہ کر کپڑے دینا اور حساب کر کے پھر اوس سے

لینا کیا مشکل ہے ۔
مگر نہین وہ تو کچھ ایسی اوٹھان ہوئی ہے کہ اس مین دل ہی نہین لگتا اگر کہو تو جواب ملے گا کہ اَمّاں میرے سپرد ہی نہین کرتین اون کو میرا کام پسند کب ہے ۔ یہہ بھی غلط ۔ مَاں بچاری کب کو نچاہیگی کہ میری بیٹی یہہ سب کام کیا کرے مگر بیٹی دھیان بھی تو دے ۔
اِس کے علاوہ چغلیان کھانے کا وہ بُرا مرض اور چسکا پڑگیا ہے کہ اِدھر ذراسی بات کسی نے کی اور جھپ دوڑی دوڑی جا ماں سے ایک کی دس لگادی اِن کے ڈر سے کوئی گھر مین بات ہی نہین کرنے پاتا کہین دیوار کے اوٹ سے کہین دروازے کے پٹ سے ملی ہوئی چھپی ہوئی سُن رہی ہین چاہے وہ بُرائی نہ بھی ہو مگر ماں باپ بھائی کا نام آنا شرط ہے بات کو سمجھین نہ سمجھین مگر دوڑ کے ماں سے لگا دینا ضرور ہے آخر کو یہی لتّر اپنے سُسرال مین بھی ذلیل نکھٹو کرتا ہے
اگر کسی گھر مین دو چار حرف بیٹیون کو پڑھایا بھی گیا ہے تو فقط

اگر لڑکیون کو کسی گھر مین کچھ پڑھایا بھی ہے تو طوطے کیطرح ۔

طوطے کی طرح نہ اوس کا مطلب اُون کو معلوم ہے نہ
اچھی طرح اوس کے معنی سمجھی ہین البتہ یہہ دو لفظ اون کی
شیخی بازی کے لیئے کافی ہو گئے ہین۔

پڑھنے کا حاصل

پڑھنے کا جو حاصل ہونا چاہیئے یعنی ہر نیک و بد کی سمجھ لوگون
سے میل محبت مَان باپ اور شوہر کی سچّی اطاعت گھر کا
پکّا انتظام جھوٹھہ اور فضول باتون سے الگ تھلگ رہنا
خدا پر ہر کام مین پورا بھروسا کرنا دوسرون کو نصیحت
کر کے راہ پر لانا غصّہ کو پی جانا کسی کا دل نہ دُکھانا یہہ سب
تو اون کا آتا نہین۔

پھر اون کی نسبت یا نانا اچھے پڑھے لکھے امیر سے کیونکر ہو سکتا ہے
اگر عورت ذات سب طرح قابل ہو تو اوس کو بڑے بڑے
پوج کر اپنے گھر لے جائین اون کے سارے خاندان مین
وہی جا کر سردار ہو جائے۔

بَات یہہ ہے کہ اوٹھان ہی سے اون کی تعلیم و تربیت
خوب سوچ بچار کر کی جائے تو پھر کیا اون کی نسبت امیر جگہہ

ہونا مشکل ہے ؟ کبھی نہین جو سُنے گا (بشرطیکہ اوس کو عقل وشعور بھی ہو) کہ وہ لڑکا یا لڑکی اس طرح کی قابل ہے تو اوس کی غریبی پر جائے گا ؟ ہر گز نہین نہ ڈھونڈھنے کی چندان ضرورت ہے نہ اِسم نویسی کے رقعے دوڑانے کی بیسیون نسبتین آپ سے آپ آئینگی -

خدا خدا کرکے نسبت آئی -

اَیْ عَقل مَند اَوْر دُوْر اَندِیْش بی بِیُو ! اِس حالت مین خدا خدا کرکے اگر کہین سے بیٹی کی نسبت بھی آئی تو یون آئی کہ پہلے ٹھیکہ پٹہ کرلو کہ داماد کو سلامی کیا ملے گی کھانے جوڑے کے کتنے روپے دین گے جہیز مین کیا کیا مِلے گا کھانا کتنے آدمیون کا دین گے ہم تو ایک ہزار سے کھانے جوڑے کا کم نہین لین گے پانچ سو سے دولہہ کی سلامی کم نہین دینی ہوگی جہیز مین مقابہ اور سب عہدے چاندی کے لیئے جائین گے زیور جڑاؤ یا سب سونے کے ہون بھاری جوڑے پچیس سے کم نہ ہون دیکھو ہمارے کیان کی برات مین دو ہزار بھلے آدمیون اور دو ہزار عام لوگون سے

دولہہ والونکی فرمایشین سلامی وغیرہ وغیرہ چکا

کم نہ آئین گے ہندوؤن کو سیدھا گھی خصّی الگ دینا ہوگا
(حالانکہ سارے شہر مین اگر ڈھونڈھ ڈالیئے تو پانچ سو سے
زیادہ اوس قسم کے لوگ نہ نکلین گے اور اون مین بھی شاید ہی
دو ڈھائی سو آدمی اون کے ملاقاتی ہون اور وہ بھی سب کے سب
شریک کہان ہوتے ہین اور شریک ہون بھی تو کھانے
کے انتظار مین دو دوپہر تک کہان ٹھہر سکتے ہین۔ اِن
باتون کا کہین جواب ہے ؟) بٹیا بیٹی کی نسبت ایک
دوسرے سے میل محبت بڑھانے کو کی جاتی ہے یا زیر
باری اور تکلیف دینے کو۔

اِن فرمایشون کے حاصل

اگر عقل ہو تو وہ سوچین کہ بھائی میرے سلامی کے دو
چار سو روپون سے کیا ہمارے دِن کٹین گے بعد چوتھی
چالے کے کہین اون روپون کا پتا بھی نہین ملتا کہ ہوئے
کیا؟ اور بالفرض اون روپون سے دو ایک کام بھی نکلا
(جیسے آتش بازون یا ناچنے والیون کا بقیوتہ چکانا جنکو
اسی امید پر مقرر کیا جاتا ہے چکا یا گیا) تو اوس کا یہہ مطلب

کہ غریب سمدھی یا سمدھن سے زبردستی چھین کروہ روپے
جلادئے یا خدا کی نافرمانی مین اوڑا ڈالے اور اپنی پیاری بہو
کے خاندان کو زیربار کیا اور چار عقل مندون مین اپنے
آپ کو چھوٹی نیت والا مشہور کیا (کایتھون مین بھی تو
یون ہی تِلک لینے کی رسم تھی مگر اب ماشاءاللہ وہ لوگ
سمجھتے جاتے ہین اور سیکڑون ہزارون نے ایک حد
مقرر کردی کہ طرف ثانی کو زیر باری نہو)

ہان اگر اپنی خوشی سے داماد کو خود ہی کچھ دے دے تو
اوس کے لینے کا مضائقہ نہین خوشی کے چار ہی پیسے لاکھ
روپون کے برابر ہین مگر نہین وہان تو یہہ ہے کہ اگر
بیٹی والے اپنے سارے گھر کو بیچ کر ہر سلامی دین تو یہہ
چھوٹی نیت والے کہین خوش ہوتے ہین۔

سلامی کے روپے لیتے وقت بد اخلاقیان

سلامی کے وقت جو روپے گنے جاتے ہین اب ایک ایک سے
پوچھہ رہا ہے کہ کتنے روپے ہین یا خود پکار پکار کر
کہا جاتا ہے کہ اتنے روپے ہین بلکہ اوٹھا اوٹھا کر روپون کا بٹہ

دکھایا جاتا ہے اور سمدھی کے ذلّت دینے کو طرح طرح کے لفظ عورتین بولتی جاتی ہین کہین تو خود ہی واپس کر کے تکرار اور رنج مول لیتے ہین کہین خود دولھ صاحب ساس سُسرے کے مُنہہ پر سلامی کے روپے پھیکنے لگتے ہین ۔

عورتون کے آوازے

ایک کہتی ہے بہن سلامی کتنی ملی دوسری کہتی ہے خُوان بڑا خوان پوش بڑا ۔ تانت باجی راگ بوجھا اچھا داماد کا آدرمان ہوا ارے بی مشاطہ کہان ہین ذرا سامنے تو آئین ۔

بیٹی کیا دی کہ آفت مول لی مان بیچاری یہہ سب طعنے سُن رہی ہے اور کلیجے مین سوراخ پڑے جاتے ہین کہ ہائے بیٹی نہ ہوتی تو یہہ سب طعنے اور رذیل عورتون کے آوازے کیون سُننے پڑتے ۔

وہ غریب دولھن جو ابھی مان باپ سے چھٹنے کو ہے جب اوس کے کانون مین یہہ صدائین جاتی ہین کٹی جاتی ہے دل ٹکرے ہوئے جاتا ہے کہ ہائے کس غضب کا

سامنا ہوا۔

بیٹی کے باپ اور ماں کا حال

باپ ہے کہ دل تھامے ڈہوڑی پر ٹہل رہا ہے کبھی بی بی کو بلا کر پوچھتا ہے "کہو صاحب کیا ہوا؟

آنکھوں مین آنسو بھری بدحواس بیچاری بی بی - ہوا کیا صاحب مار کے طعنے سنتے سنتے جان کو صدمہ ہے مین ایسا جانتی تو بنجتی کو پیدا ہوتے کے ساتھہ نمک چٹا دیتی تم تو کہتے تھے کہ سمدھی سمدھن سب اچھے ہین لڑکے کی بھی تعریفین کرتے تھے اللہ وہ تو ایسا منہہ کو تھتھائے ہے کہ کیا کہون کسی رسم کو اچھی طرح نہ کیا ہر بات مین مان بہنون سے کانا پھوسی دُولھن کی پیٹھہ پر کس بے دلی سے ہاتھہ رکھا کہ بس سب نے سر جھکا لیا خود میرے منہہ پر سلامی کے روپے پٹک دِئے - اب بی بی سے یہہ سب سُن کر غریب کے اور حواس گم ہوگئے -

سمدھی کا غصّہ

باہر جدا چل پون مچ رہی ہے - سمدھی صاحب کے پاس اصیلون پر اصیلین دوڑ دوڑ کر خبر پہونچا رہی ہین

کہ سلامی کم ملی وہ جدا ہاتھ سے بے ہاتھ ہوئے جاتے ہین۔
کھانے جوڑے کے روپون سے کیا مطلب ؟ یہی نہ کہ ہم اپنے گھر سے کھلا پلا کر براتیون کو لائین گے دُولھہ کے کپڑے خود بنوا کر پہنا کر لائین گے اوّل تو یہہ کیا حمیّت ہے کہ اپنے اور اپنے مہمانون کے کھانے کی نقدی سمدھیانے سے وصول کی جائے دوسرے نقدی لینے کے بعد پھر سمدھی پر کھانے کا بوجھہ ڈالا جائے اور لڑ لڑ کر براتیون کا کھانا لیا جائے اور پھر ذرا ذرا سی بات مین ناک بھون چڑھائی جائے آخر شرم و اخلاق بھی دنیا مین کوئی چیز ہے کہ نہین بیٹے والے کیا ہوئے کہ چنگیز خان ہلاکو بن گئے۔

کھانے جوڑے کے روپون سے کیا مطلب ہے

رہا دولھہ کا جوڑا اوس کے لیئے روپے مانگ کر خود بنانا کیسا؟ غرض یہہ ہے کہ اِس کھانے جوڑے کے روپون مین ایک حصّہ تو خرچ کرین گے باقی اپنے مصرف مین لائین گے ذرا خوب غور کر کے اِس بات کو سوچو تو کہ یہہ کیسا انصاف ہے
دولھہ کا شہانا جوڑا بھی وہ بنتا ہے کہ دید ہے نہ شنید کمخواب کا

دولھا کا شہانا جوڑا۔

پائجامہ تاش کا جامہ پہنتے پہنتے جس کا تار تار الگ ہوا جاتا ہے ابھی اچھی طرح مسند پر بیٹھے نہین ہین کہ دامن الگ کہنی سے آستین جدا جامے کی خاطر سے اچھوتے بنے ہوئے ہین مگر سڑے کاغذ کی طرح جامہ ہے کہ پھٹا ہی جاتا ہے واہ رے تیرا کپڑا اور واہ رے دستور دنیا مین کیا دوسرا مضبوط خوش طرح کوئی کپڑا ہی نہین ہے کپڑے تو ایسے ہونے چاہئین کہ مصرف مین آئین نہ کہ بڑھیا کے کاتے کی طرح ہوا مین اڑ جائین اب رہا پائجامہ مرد دیکھیے اور کمخواب کا پائجامہ دیکھیے کیا عمدہ وضع ہے کہ سبحان اللہ۔

جہیز مین سمدھیانے والون کو کیا حق ہے

جہیز مین تم کو کیا حق ہے کہ فرمائشین کرتے ہو مان باپ کے لئے بیٹا بیٹی سے زیادہ کون ہے اوس کی جان مال اولاد کے ساتھ وابستہ ہے اِس مین تمھاری کوشش اور زبردستیون کی کیا ضرورت ہے جسقدر مناسب سمجھے گا بقدر اپنے مقدور کے جہیز دے گا

اب ایسا تو کیا ہے کہ بیٹی کو اپنی استطاعت سے کم دے
پھر اگر ضروری اور بکار آمد چیزون کی فرمایش ہو تو ایک
بات ہے بے مصرف بھاری جوڑے مانگے جاتے ہین
اور مانگے نہ بھی جاتے ہون تو اد بدا کر بے سوچے سمجھے
ایسے ایسے جوڑے بنتے ہین جن کا کچھ حاصل نہ حصول۔
مہین کریپ کا دوپٹہ اوس مین آنچل پلّو الگ کہر بنت
گوکھرو کرن جھالر الگ دوپٹہ کیا اوڑھا کہ لدا نا لادلیا کہین
گوکھرو سے کان کی بالیان اولجھ گئین کہین کرن سے لوکے
بالے لپٹ گئے نتھ کی گونج ہے کہ جھالر سے چھوٹتی ہی نہین
آخر مر گئی جب تک اچھوتی بی بی بن کر نہ بیٹھین یہ کپڑے
اور گہنے ایک ساتھ پہن ہی نہین سکتین آخر اچتا پچتا کر بھاری
جوڑون کو سلام کر کے دست بقچون مین رکھ دیا وہ جوڑے
بھی دھرے دھرے میلے ہو گئے مچھلیان چاٹ گئین تب
ناچاری کو اوس کا مصالحہ کھول جلا ڈالا
اگر مصالحہ دس کو خریدا تھا تو چاندی ایک

بھاری جوڑے

روپے بھر بھی نہ نکلی بلکہ کتنے ہی تار تانبے
کے نکل آئے۔

بعض بھدّے گہنے

بعض گہنے بھی بھدے اور نامہذب ہوتے ہین بھلا کہئے
توسہی ہاتھہ کے انگوٹھے مین ڈھیلا سی آرسی کا کیا
زیب ہے اونگلیون مین پور پور گھنگھرو دار چھلّے حد ہے
کہ جوتیون مین گھنگھرو ٹانکے جاتے ہین جدھر پاؤن پڑا
چھم چھم کی آواز آئی جیسے پینجنی دار کبوتر بیسیون کی
نگاہین اوٹھہ گئین سواری سے پاؤن زمین پر رکھا اور
باہروالون نے گھونگھرؤن کی آواز سنی۔

ای پردہ دار بی بیو یہہ کون گھنون مین گنے ہین
جن کی آوازین چار نامحرم سنین بس اِسی پر اکثر اون
بے مصرف جہیز کی چیزون کو بھی سمجھہ لو کہ اون مین
کسقدر فضول اورنہایت بے مصرف روپے خرچ ہوتے ہین

تانبے کے برتن

بڑی تعریف مین یہہ تعریف ہے کہ چار من تانبے کے
برتن دِئے مگر بجز دوچار چیزون کے سب کے سب

کجاؤن مین بند پڑے ہین پچیس بادِئے ہین پچاس تانبے
کی عباسی رکابیان ہین پچاس اولٹے کنارے کے تھال
ہین پوچھئے اِن تانبے کی چیزون مین کھانے کا تو اَب
رواج نہین پھر دوچار ہون تو خیر یہہ چیزین اور سو
پچاس بجز اِس کے کہ روپے کے دَش آنے کیئے اور کیا ہے
بیٹیون کو دینا کچھہ منع نہین ہے مگر سوچ سمجھکر وہ چیزین
دینی مناسب ہین کہ اون کے مصرف مین آئین نہ کہ مصرف
کی چیزون کے لیئے دوبارا روپے صرف کرنے پڑین -
غرض اودھر سے تو کھانے جوڑے اور سر سلامی کی
فرمایشین ہین اب بیٹی والون کی سنئیے ساچق دھوم
دھام سے آئے چاندی کی مٹکیان ہون چاندی کی
مچھلیان ہون دَش من نقل ہون بیس من ناڑے
ہون دیکھنا برات کی تیاری بڑھہ چڑھہ کر ہو گا ئنین اور
ناچنے والیان بھی آئین اور سہاگ پُرا خوب جھمجھاتا ہوا
ساتھہ آئے -

بیٹی والون کی فرمایشین

دس من نقل اور بیس من ناڑے مانگے جاتے ہین

ارے صاحب یہہ کاہے کا ہو کہا دس من نقل سے کیا
مطلب بیس من ناڑے کیا ہون گے ؟
واہ واہ صاحب برادری مین بانٹین گے - ارے صاحب
اتنے کے لئے سمدھی کو زیر بار کرنا اور یہہ چھوٹی حرکت کہ بیٹی والے
ہو کر بیٹے والون سے چیز مانگنا - واہ واہ اونھون نے
ہم سے کیون مانگا - ارے صاحب وہ اس بات کی بُرائی
نہ سمجھے تم کیون ناسمجھ اور بدخلق ہو جاؤ - نہین ہم تو
ضرور لین گے - اچھا صاحب خوب روپے لٹائے اور
لٹوائیے مگر خدا کے لئے برات کیون دھوم سے

برات کی دھوم دھام کا حال -

مانگتے ہو ؟ کاغذ اور آتش بازی اور ڈھون ڈھون پون
پون مین کون بڑا تکلف اور فائدہ ہے غرض تو نوشاہ
اور براتیون اور کسیقدر روشنی سے ہے وہ ضرور ہو گا - کیا خوب
شہر مین نام کیونکر ہو گا کہ فلان بیٹی کے بیاہ مین برات بڑی
دھوم سے آئی ارمان کیونکر نکلے گا - صاحب شہر مین جو عقلمند
اور سمجھ دار ہین وہ تو ایسے لغویات کی طرف توجہ ہی نہین کرتے

وہ جب اِن فضولات کو دیکھتے ہین توتم لوگون کے حال پر
افسوس کرتے ہین رہے بے وقوف یا راہ گیر اون کو نکتہ چینی
سے فرصت کہان" اے صاحب یہہ بھی کوئی برات ہوئی
باجے والون کے پاس روشنی ندارد سارے گنج ایک ہی (برات کی بدانتظامی)
جگہ جمع ہین ساز کے گھوڑے کل دس ہی ہین اے ہے
ہاتھی پر جھول تک نہین اے لیجئے برات کا جلوس تو کہان
پہونچا اور دولہہ کہان ہے خدا خدا کرکے مثل درست
ہو چلی تھی کہ ایک صاحب بہادر ٹمٹم دوڑاے بیچ برات
سے گزر گئے اب ساری برات تتر بتر مثل ٹوٹ پھوٹ کر
برابر ہو گئی جو دیکھتا ہے نام رکھتا ہے -
اچھا صاحب یون بھی سہی برات اچھی آئی تو پھر کیا نتیجہ ہوا
سوا اِس کے کہ دو چار جاہل کھل کھلا پڑے وہ بھی دو
گھڑی کے لیئے اوس کے بعد نہ اوس کا ذکر ہے نہ اوس کے
ذکر سے کسی قسم کا فائدہ -
گائنین جو بلائی گیئن وہ گلے پھاڑ پھاڑ کر چیختی آئین کہ کان

کے پردے پھٹ گئے چار طرف سے لوگ چپ چپ
کہہ رہے ہین مگر وہ اپنی بے سری ہانکون سے باز ہی نہین آتین
البتہ دو گھڑی کے لیئے ناچ مجرے ہوئے تو اِس کے لیئے
پردہ دار بی بیون کو اصرار کیسا مفت گنہگار بننا چہ معنی دارد
اب رہا سہاگ پڑا تو اوس کی حقیقت آگے بیان کرون گا۔
خلاصہ یہہ کہ اتنے اتنے تتنبون کے ساتھہ خدا خدا کرکے
نسبت مقرر ہوئی بی منناطہ نے اپنی دہ یکی جدا رکھہ لی۔
اِکّا دُکّا تو البتہ ایسا ہوا کہ چٹ منگنی پٹ بیاہ نہین تو برسون
نسبتین جھول رہی ہین اگر کوئی دوسری سخت وجہ مانع
ہو تو مضائقہ نہین وجہ مین وجہ یہہ ہے کہ سالے کے
سُسرے کے بھتیجے کے گھر غمی ہو گئی شادی کیونکر ہو
جب تک چھہ ماہی نہو گھر مین بیاہ رچایا ہی نہین جا سکتا۔
اے صاحب وہ لوگ تو دنیا بھر کے کاروبار کرتے ہین
اوس مین غمی کا خیال نہین آتا شادی بیاہ نکاح تو پھر بھی
صواب کے کام ہین اِن مین اِسقدر قید بند کیون ہے

نسبتین بڑی جھولتی ہین اور کوئی قوی وجہ شادی کے رُک رہنے کی نہین ہے ۔

کہ بغیر چہہ ماہی کے شریک ہی نہین ہو سکتے مرنا جینا
تو دنیا مین لگا ہی ہوا ہے تو پھر کیا اس کے لیئے ایک
ضروری صواب کا کام رکا رہے ہان تب اس غمی کو
ہم مانتے جب کل کامون سے دست بردار ہو کر بیٹھہ رہتے
ناحق ناحق ایک تمھارے کیان شادی مین یہہ بکھیڑا ڈال دیا
آپ جو شادی کے ہونے مین طول کھچا تر تہوار کے
دن آے عید مین عیدی بھیجو بقر عید مین بقر عیدی بھیجو
یہان تک کہ دیوالی مین دِیوَالی آمون کی فصل مین
اموَدی۔

اگر مختصر طور سے یہہ بھی ہو تو خیر چندان مضائقہ نہین وہ
تو یہہ ہے کہ ایک دیوالی مین اپنا دیوالہ نکال دیا۔
ایک آمدنی کدھر کدھر لٹیگی شادی ابھی سر پر باقی ہے
ان بے ضرورت چیزون مین کیون برباد ہو مگر نہین
نہ بیٹے والا سنتا ہے نہ بیٹی والا۔
نسبت کے پہلے تو بھلا سمدھی سمدھن مین

آمد و رفت بھی خوب تھی کبھی کبھی ایک دوسرے کے گھر آتے
جاتے بھی تھے اب جو نسبت مقرر ہوئی تو شرم و لحاظ سے
جانا آنا کم کردیا گیا لڑکا یون تو کبھی کدھار آ بھی نکلتا تھا اب
اوس نے بھی میل جول چھوڑا (یہہ اولٹی چال دیکھو) ایسی
جگہہ اور دوستی بڑھا کر ایک دوسرے سے اظہار حال کر کے
آپس مین خلوص پیدا کرنا چاہئے تاکہ ایک کو دوسرے کا درد ہو
یا الگ تھلگ رہنا مناسب ہے اسی لیئے تو اکثر سمدھیانون مین
کچھ کھچاوٹ ہو جاتا ہے لڑکے کو تو لڑکی والون سے
پہلے ہی ملنا ملانا ضرور رہے کیون کہ اوس کی تو اوس گھر مین
قرابت ہو گئی چار دن بعد اونھین لوگون مین جانا آنا ہوگا
پہلے ہی سے ربط بڑھانا چاھئے کہ سسرال والون سے
اُنس و محبت ہو۔

آپس کے میل محبت سے جو بات بہ آسانی طے ہو سکتی ہے
کیون اَیرے غیرون مین ڈالی جائے۔

غرض بارہ وفات کا چاند دیکھا گیا اسی پندرہ بیس دن مین

شادی کی تاریخ مقرر ہوئی بیٹی والون کو سارے جہیز کا اسباب تیار کرنا ہے مثل مشہور ہے "بیٹی کا جہیز گلہری کا گودڑ ہے"۔

جہیز کے اسباب

جُوڑے تو جوڑے ہین خوان پوش کشتی پوش بڑے چھوٹے دسترخوان چھوٹی بڑی چاندنیان ادقچہ توشک تکیے اون کے غلاف پلنگ کی چادرین دست بقچے مسند اوس کے تکیے دریان شطرنجیان موباف سلفچی کا زیرانداز قالین لحاف ایک چیز ہو تو کہی جائے۔

ہر دفعہ میان کپڑون کی فہرست گھر مین لکھتے ہین مگر روز روز نئی چیز نکلتی ہی آتی ہے یہہ تو بندوبست ہے نہین کہ برس دن پہلے سے جو جو چیز جہیز کی یاد آتی جائے کتاب مین ٹانکتے چلے جائین تاکہ خریداری مین بھی وارا ہو اور بھول بھٹک سے بھی نجات ملے مگر وہان تو اِس کو آسان سمجھ رکھا ہے جانتے ہین کہ اِس مین کوئی دقّت ہی نہین حالانکہ عین وقت پر اِس کے سوچنے اور اہتمام کرنے

اور خریداری مین سو طرح کی دقت اور ایک کی جگہہ دو کا
خرچ ہے اور پھر وہ کام جو پہلے سے سوچا جاتا ہے اور وہ کام
جو عین وقت پر گھبراہٹ مین ہوتا ہے اوس کے اور اِس کے
سلیقہ مین تو زمین آسمان کا فرق ہے نہ ۔

سودا بیچنے والونکی تاک

سودا بیچنے والے تو اسی تاک مین رہتے ہین کہ عین وقت پر
چیز بیچین بلکہ اگر ایسے معتبر خریدار ہون جہان روپے ڈوب
نہین سکتے قرض لیا جائے تو دام کا گھٹاؤ بھی بہت کم ہوگا
اب میان کی ایک جان ٹھہری اور ہزار سودا ایک طرف
سُنار بیٹھا ہے ایک طرف کسیرا ایک طرف درزی ایک
طرف بڑھی ایک طرف پٹوا ایک طرف جوہری ایک
طرف پربھو بزاز ایک طرف بدری مل پشمینے والا ایک
تو میان خود ہی کچھ کم نہین دوسرے دو چار حاشیہ نشین
ہم خیال اوبھار اوبھار کر اون کو اور تیز بنائے جاتے ہین
اے صاحب یہہ پچیس کی چادر اے توبہ اِس کو کیا لیجئے گا
اپنے نام کا بھی تو خیال کیجئے ۔ اے لاحول ولاقوۃ ایسے

بلکے پلنگ کے پائے - چھی سہرے کی پٹی اور کل دس
روپے کی پالکی کا تور اور چھہ روپے کا -
پھر سودا بیچنے والے الگ بڑھاوے دے رہے ہین (بھلا
اِس مین اون کا قصور بھی نہین کیون کہ اون کو اپنا سودا
نکاس کرنا ہے)
غرض اندر باہر کوئی اتنا نہین کہ اِس اندھا دُھندھ کو روک کر
سلیقہ اور کفایت اور عمدگی کی طرف خیال دلوائے
ایک آدھ سمجھ دار بھی ہین تو وہ مارے ڈر کے کانون پر
ہاتھہ رکھے ہوئے ہین کہ "نا بابا بھانجی خور کون بنے"-

خریداری کی فرد

خریداری کی فرد جو لالہ صاحب بیٹھے لکھہ رہے ہین وہ
تو میزان دے دے کر بتاتے ہی نہین جاتے کہ اب
اتنے روپے ہوئے اب اتنے ہوئے میان کا اندازہ
ہے کہ سُبحان اللہ اپنے خیال مین تو پانچ سو روپے
سوچے بیٹھے ہین مگر شادی کے بعد جب دام چکانے کا
وقت آیا اور چِٹھا اوتار اگیا تو بارہ سو کی نوبت پہونچی

اندر بچہ اخریداری ہو رہی ہے۔

بھلا باہر تو ادھورا سدھورا کچھ انداز بھی ہے لالہ صاحب حساب بھی ٹانک لیتے ہین اندر تو یہہ سب کچھ نہین اگر کل چیزون کی خریداری میان پر منحصر ہو تو پھر بھی غنیمت ہے یہان الگ سودا بیچنے والیون کے بُھلاوے پر خریداری جاری ہے گوٹے پٹھے کا حساب تو پہلے میان کو بتا چکی ہین اب بی مغلانی نے جو کسی پٹھے والی کو دیکھ پایا تو موقع پاکر (سینے مین آنکھون سے چشمہ اوتار کر) بیگم صاحب پائجامہ مین ایک تھان چٹکی گھٹے گی پاٹا پاٹن والے دوپٹے کو تو سادہ نہ چھوڑئے اے ہے کیا خوبصورت پوت کا سنگھاڑا لائی ہے یہہ تو ضرور لیجئے۔ اے ہان پینڈی کے لیئے آپنے میدہ نہین لیا میدے والی آئی ہے۔

غرض عجیب ہڑبھونگ مچ رہا ہے اور کوئی کام آسانی اور سمجھ بوجھ کر نہین ہوتا۔

شادی کے دِن جون جون قریب آتے جاتے ہین یہہ ہڑبھونگ بڑھتا جاتا ہے ایک طرف تو تلے اوپر کام

مہمانون کی آمد

پھیلتے جاتے ہین دوسری طرف دنش دِن پہلے مہمان
اپنے کچے بچے لیئے سر پر سوار ہوتے جاتے ہین غل غپاڑا
اور کام کاج اب اور بڑھ گیا کسی کے لیئے حقہ چاہیئے کسی
کے لیئے پان چاہیئے مہمانون کی قائین پائین الگ ہے اور
بچّون کے رونے کی آوازین جدا ہین اصیلون کی چیخ چنگھاڑ
الگ ہے دروازے پر نوکرون کی رہٹ ایک طرف ہے
کان پڑی آواز سُنائی نہین دیتی ہاتھ کا کام بے ہاتھ
ہوا جاتا ہے پھر اِس گابڑ گچوڑ چقلّی پن مین کون کام صفائی
ستھرائی کے ساتھ ہو سکتا ہے بیاہ کیا رچا کہ شور قیامت
بسر پر آیا اگر اِس موقع مین اصیلون سے لڑائیان شروع
ہو گیئن تو اور غضب ہے سر کا بھیجا پِلپِلا ہو گیا۔
جو مہمان کام کاجو ہین وہ تو بہت غنیمت ہین کچھ نہین تو
رنگ چڑھانے مین ذرا ہاتھ لگا دیا کو سم کے پھول کے
لڈّو ہی باندھ دیئے کتھا ہی ٹپکا لیا ڈلیان ہی کتر دین۔
مگر جو مہمان ایسے ہین کہ ذرا ہاتھ تک نہین ہلاتے

یا اپاہج پن سے یا غرور سے ہلنے تک کو گناہ سمجھتے ہین
وہ چاہے گھی کا گھڑا لنڈھک جائے مگر اپنی جگہ سے
نہ کھسکینگے وہ تو اور قیامت ہین پلنگ چڑھی بیٹھی ہین
اور ایک ایک فرمایش ہے کہ اللہ تیری پناہ کہین حقہ
مانگ رہی ہین کہین پان کہین لوٹے کٹورے مین پانی
کہین مُنہہ دھونے کا منجن بیاہ کا گھر بہتیرے کام کاج اُمڈے
ہوئے ہین اب اصیلین اپنے کام دیکھین یا تمھاری ناز
برداریان کرین اور پھر منہہ سے بات نکلی اور ابھی ہو جائے
نہین تو بِھن بھنا رہی ہین۔ اُوئی مَیّو نوج ایسے گھر
مین کوئی مہمان جائے کوئی کسی کو پوچھتا ہے اصیلین
ہین کہ خاطر مین نہین لاتین بی بی اولٹ کر خبر نہین لیتین
کہ ہے کون بلا۔
اچّھا صاحب آپ دس دِن پہلے سے کیون تشریف
لے آئین جانتی ہین کہ آج کل کسی کو فرصت نہین اور
مہمان داری کا سرانجام بھی ٹھیک نہین ہوا ہے

بَرَاتْ کے دِن آتین - نہین یہہ کہان وہ تو یون
ہی بھن بھناتی بھی رہین گی اور بغیر چوتھی چالے کیئے
رخصت بھی نہ ہون گی کھانے کے علاوہ ناشتے تو
اوڑاتی ہی ہین مگر پوری والی کی ٹوکری کی طرف بھی
نیّت لگی ہوئی ہے نہین معلوم پیٹ ہے یا نعمت خانہ!!!
نکتہ چین عورتین تو اوراندھیر کرتی ہین کسی چیز کو اچھا
ہی نہین کہتین -

نکتہ چین اوپر والی عورتین -

جہیز کا دوپٹہ کیا اچھے خاصے چیناپوت کا ہے بَنَتْ
گوکھرو صفائی کے ساتھہ اوس مین ٹنکا ہوا ہے مگر وہ
دیکھکر ناک سکوڑ لین گی - اے بی بی نوج تم نے کپڑے
کی بھی قدر کھوئی اِس مین تو کارچوبی پان زیب دیتے
گنگا جمنی کرن ٹکوائی ہوتی تو یہ بی بی یہہ خاصہ سبز ساٹن
دیکھو اور روپہلی چٹکی ٹاٹ مین مونج کا بخیہ - اے ہے
خوان پوش کل دس ہی بنائے ہین اور وہ بھی چھینٹ
کے اے صاحب چار تو لال بانات کے دِئے ہوتے

لُوچوٹی کے پان اور کل دو ہی لحاف بافتہ کا کمخواب کا
نہین اب صاحب خانہ غریب دکھا کر بھی شرمندہ
ہو رہی ہے کچھ اوس کی سمجھ مین نہین آتا کہ کیا کرون
کیا نہ کرون وقت بے وقت موقع غیر موقع کو تو یہہ
جاہلین جانتی نہین نکتہ چینی کو موجود ہو جاتی ہین اگر کہئے
کہ صاحب اپنا اپنا مقدور ہے تو بس جز گئین - پھر مجھے
دکھایا ہی کیون - غرض یہہ باتین کر کے صاحب خانہ کا
دل توڑ دیا -

دولھا کیطرف آتش بازون اور محفلون کی تیاریان

یہان تو یہہ قصّے کہانیان ہین اب دولھا کی طرف دیکھئے
آتش بازون کا الگ زور شور ہے ناچنے گانے والیون
کی جداسعیان پہونچ رہی ہین - محفل تو ٹھہری ایک ہی
دو دن کی مگر ناچ گھر نیا بنا چاہئے - اے صاحب یہہ دالان
تو خاصہ ہے ہوا بھی آتی ہے اگر گنجایش کم ہے
تو ایک نمگیرہ استادہ کر لیجئے چار طرف صحرائیان لگا کر
محفل کو جگ مگا دیجئے گا - نہین جناب ایسا تو کیا ہے

جَبْ تک خوبصورت گول گول دوہرے فیل پائے نہ بنین کانس تیار ہوکر نکلاٹ کی چھت نہ کھپے پچیس تیس جھاڑ چالیس پچاس جھابے کونڈیان ساٹھہ ستّر دیوار گیریان نہ لگین وہ محفل ہی کیا۔

زمیداری کی خرابیان

ارے صاحب آمدنی کو بھی تو دیکھئے دو ایک تو گاؤن ہین اوس پر کلکٹری مالگزاری پھر روڈسس پبلک بان بھری ڈاک بھری ادا کرنا اگر بقیہ تہ گرا تو اور قیامت ہے نوکی لکڑی نبتے خرچ خوشامد کے بعد اللہ اللہ مناتے نیلام سے چھوٹا اسامیون کے ذمہ باقی الگ رنٹ بِل کے جاری ہونے سے اسامی نہین معلوم کیا سمجھ رہے ہین زمیدار کو خاطر مین نہین لگاتے نو سات کی تکرار اسی دہان کی فصل مین ہوتے ہوتے رُک گئی اب ربیع مین دیکھئے کیا ہوتا ہے پٹواری جدا غبن کیئے جاتا ہے آپ کے پاس دانہ بندی کبھی ٹھیک نہین آتی کنکوت کرنے والے اسامیون سے مِل کر الگ دس من کے آٹھہ ہی من کیئے

دیتے ہین پھر نرخ مین اِس طرح کا گاؤ گھپ ہوتا ہے کہ اللہ تیری پناہ ملک بھر مین مھنگی پڑی ہوئی ہے مگر آپ کے گاؤن مین من ہی بھر کا دھان بِکا کرتا ہے (بقول پٹواری وگماشتہ کے) اودھر کوئی بیوپاری جاتا ہی نہین - آپ تو سمجھے بیٹھے ہین کہ اب کے دفعہ آمدنی سوایا ہوگی پیداوار خوب ہے وہان پٹواری نے لیپ پوت سب برابر کردیا - این لالہ جی اور فاضل گراتے ہو خداوند اِس سال خرچہ بھی تو بہت پڑا ایک رقم تھانہ دار کی رسد مین پچاس روپیہ الگ خرچ ہوگیا پھر آٹھ روپیہ جا کر سلامی کا دیا کنوین مین ایک بڑھیا گر گئی تھی اگر پولیس کو پچیس نہ دیتے تو ظلم کا سامنا تھا - پھر کیون کنوین پر جنگلا نہین رکھا (اب اِس کا جواب ندارد ہے) آہا کچہری کی مرمت مین چالیس روپے - خداوند - پھر کے ٹھاٹ بندی ہوئی - نئی چھاؤنی کی گئی اے لیجئے چار سو کی گل اندازی - خداوند - مہنت وارے

سے پوچھا جائے بیل دار موجود ہین کھندھے مین چار انگل تو مٹی بھی ہی نہین -
اگر بہت کیجئے گا تو مہنون اور بیل دارون سے کہوا دیا گیا - ہان سچ ہے - اتنا دماغ کہان کہ گاؤن پر جا کر خود رگل اندازی ناپین اور رگل اندازی کی ضرورت غیر ضرورت کو دیکھین اور جانچین -

خرچ کی حالت

آمدنی کی وہ شکل اور خرچ کا وہ حال کہ اللہ تیری پناہ جتنی آمد ہے اوتنی ہی سنہ بندی ہے گھر کی مرمت آئے گئے مہمانون کا خرچ گاڑیون کے کرائے کپڑون کی خریداری دعوتین اوس پر اور مزید ہین - جب ذرا خرچ کی تنگی ہوئی دیوان جی مہاجنون کیہان دوڑ لگا رہے ہین وہ بھی پر کا ہوا ہے پہلے کے سود کو بھی اصل مین چڑھا چڑھا کر تمسک بدلوائے جاتا ہے گاؤن کے بقیوتے کی نالشین برسون سے الگ لگی ہوئی ہین مقدمہ مین مقدمے پیدا ہوتے چلے جاتے ہین کسی طرح فیصلہ ہوتا ہی نہین ہے اِس کے

چھٹہ کی فاضل رقمین الگ بے حساب ہین -

ناچ گھر بن رہا ہے

مگر حضرت ہین کہ ناچ گھر ہی بنوانے کی فکر مین غرق ہین پچاس پچاس راج مزدور کام کر رہے ہین اکرنگے کے تھان نںکلاٹ کے تھان پر تھان آ آ کر پھٹ رہے ہین کھچڑیان بٹ رہی ہین - اے صاحب اوس کو بلواؤ اوس کو ہان صاحب وہ تو ضرور ہے -

نہ دین تو نیک اور بکار آمد کامون مین جس سے دین و دنیا دونون کی بھلائی ہے اور دین ایسی جگہہ دینا بھی کیسا تھیلیان اونڈیل دین اگر ایسا ہی ناچ پر دل امڈا ہوا ہے تو بیس پچیس والی کو بلا لو دو ایک گھنٹہ یہہ بھی سہی - جی نہین - جب تک ساٹھہ ستر والی نہ آئے تکلّف کیا - کہین یہہ ہے کہ خود تو ناچ دیکھتے نہین چار برس پہلے توبہ کی ہے مگر ناچ کے اہتمام کرتے ہین روپے اوس مین دیتے ہین واہ رے تیری توبہ -

برات کی تیاریان

اب برات کے لیئے تیاریان ہو رہی ہین آرایشین بن

رہی ہین پچاس تخت کرمُ کلّے کے چالیس تخت مردنگی
کے تیس مچھلی دار مسہریان بیس کونڈی والی مسہریان
پچیس کنول کے تخت نشتر لالہ کے تخت سو سو بتیون
کے دو جھاڑ (جو نشان کے ہاتھی کے آگے رہینگے) دولھا
کے پیچھے رہنے کو جگمگے کی جھلملیان رکیلے کے تھم سرو کے
درخت کاغذ کی چھتری (چتر) دولھن کے دروازے
کے لیئے دو چار کاغذ کے بھدّے دیو دو چار کاغذ کے
بدقطع گھوڑے ایک آدھ پلٹن کی قطار دو چار ٹوکرون
مین ہوائیان انار مہتابین - دس بیس ہزار مشعلین پھٹی
پرانی وردی والے سو دو سو سپاہی جن کے پاس
پتلون ہے تو کرتی ندارد کُرتی ہے تو پتلون کی جگھہ چیتھڑا
بندھا ہوا ہے سو پچاس پُرانی دھرانی جھنڈیان - پھر دو
ایک جوڑ تنبور دو ایک جوڑ انگریزی باجے وہ کہ سُبحان اللہ
جب بجانا شروع کیا تو بھیانک پن سے معلوم ہوا کہ کسی
بڑے نامی کی ارتھی جارہی ہے مانگے کے دنٗں بیس گھوڑے

ہاتھی غرض یون برات کا سامان کیا گیا۔

یہہ سب سامان اگر قرض کر کے نہین کیئے تب بھی برے ہین

ہینے مانا کہ یہہ سب سامان قرض لے کے نہین بلکہ اپنے پاس سے کیا گیا کیون کہ آپ کے پاس ماشاء اللہ کچھ کچھ دولت بھری ہوئی ہے ابھی کے دن ہوئے کہ سود کے پھندے مین لاکر دو ہزار کی جگہہ آٹھہ ہزار کی ڈگری کروا کے آپ نے ایک کو چت کیا ہے گاؤن تو گاؤن رہنے کا گھر تک نیلام کروالیا ہے روپے بھی سود پر دیتے ہین تو خوب سمجھہ بوجھہ کر دو روپے سیکڑا تو علے العموم ہے ہی چار پانچ روپے سیکڑا حق المحنت سلامی کے الگ لیتے ہین خرچ مین بلا کی نچوڑ کر رکھی ہے گاڑی پر چڑھنے کا مقدور سہی مگر جب کچہری جانے کی ضرورت ہوئی کسی یکہ پر جانے والے کا ساتھہ ڈھونڈھ رہے ہین اس سے زیادہ نفس کشی کیا ہو سکتی ہے کہ خرچ کے ڈر سے گھر کی موری تک صاف نہین کرواتے اچھے کپڑون اچھے گھر اچھی سواری تک کو فضول سمجھے

ہوئے ہین خلاف وقت اگر کمبخت بھوک لگ آئی تو چھدام کو ڑیون کے چنے پھانک لیئے بیماری ہوئی تو دانت پر دانت دبا کر سہہ گیئے ڈاکتر حکیم تک کو خرچ کے ڈر سے نہ دکھایا یہہ سب کچھہ کر کے تو آپنے دولت جمع کر رکھی ہے مگر شادی کرنے جب بیٹھے تو یہہ پس و پیش کچھہ نہ رہا ہزارون کام ایسے پڑے ہوئے ہین جن مین روپیون کا خرچ کرنا واجب ہے اگر اون کامون اور اون چیزون مین خرچ نہ کیا جائے تو آیندہ کے لیئے نقصان و تباہی ہے آخر ایک دِن اِسی بے جگھہ خرچ کرنے اور موقع کی جگھہ ہاتھہ روک رکھنے پر مالک سے جھڑکی سُننے پڑے گی مگر نہین وہ تو ایک برات کی جھوٹھی شیخی دکھانے کو سب کچھہ کرین گے بداعمالی کی بلا نے کچھہ ایسا کانون مین پڑھ کر پھونک دیا ہے کہ نہ عورتین سُنتی ہین نہ مرد۔

غرض لالہ صاحب یا مختار صاحب نے ڈھونڈھ

قرض دینے والا مہاجن ٹھہر گیا۔

ڈھانڈھ کر ایک مہاجن بھی ٹھہرا دیا دو روپے سیکڑا سود پر روپے بھی مِل گئے اب کیا ہے۔ دیکھنا بھائی صاحب گنج نیوتے کا خط جائے ہان کلکتہ تو خط جانا پہلے چاہیئے ہان لکھنؤ بھی خط لکھو۔

پانچ چھہ دنون مین خط کے جواب بھی حسب خواہ آگئے کہ ہم ضرور شریک ہون گے خدا شادی وجشن مبارک کرے سنتے ہی کھل کھلا پڑے بشاش ہو گئے۔ کیا خوب شخص ہین کیا خلیق آدمی ہین کہ سبحان اللہ جب تو خدا نے یہہ مرتبہ عالی مرحمت کیا ہے سچ پوچھیئے تو مسلمانون کا بہی خواہ ہمدرد اِن سے بڑھ چڑھ کر کوئی نہین ہے۔

بعض مصلحان قوم کی ایسے موقع پر بے اعتدالی۔

(واہ رے مصلح و مدبر و ہمدرد قوم وہ تو اپنے روپے اور گاؤن گھر ناچ رنگ برات شادی مین پھونکے ڈالتا ہے اور آپ کو بھی رتی رتی کی خبر آپ ہین کہ اپنے دو گھڑی کے مزے کے لیئے بقول شخصے "مردہ دوزخ مین جائے کہ بہشت مین ہمکو حلوے مانڈھے سے کام"

اپنی شرکت سے اور اوس کے دل کو بڑھا رہے ہین
کہ ایک کی جگہہ دو ہی خرچ کر دے ۔)
پہلے تو وہ شہر ہی کی ناچنے والیون پر کفایت کرتا مگر
آپ حضرات کے سبب سے اوس نے لکھنؤ تار دیا کہ بی
فلانی جتنا لین اون کو روانہ کر دو ۔
قومی ہمدردی اور قومی خیرخواہی جس کو جتا جتا کر آپ نے
انگریزون مین رسوخ پیدا کیا ہے اوس کے یہی معنی
ہین کہ ایسے لغویات مین ضرور شریک ہو ہو کر اپنے دل
بہلانے کے لیئے غریب بھائیون کو خوب تباہ و برباد کیجئے
سچ پوچھیئے تو اکثر یہہ تحریکین آپ ہی حضرات کی طرف
سے ہوا کرتی ہین اور پھر جب اچھے اور مفید کامون مین
روپے خرچ کرنے کا وقت آتا ہے اور روپے وصول
نہین ہوتے (کیونکہ آپ نے تو خود ہی اوس کو تباہ
کیا ہے روپے کہان کہ وہ دے) تو چار لوگون کے
دکھانے کو (یا یہہ خیال کر کے کہ انگریزون مین جو میرا

رسوخ ہے روپے نہ ملنے سے اوس مین فرق آئے گا) تو
شکایتین الگ ہین اور ٹھنڈھی سانسین اور افسوس جدا
ہے - "ہائے کیسی ناسمجھ قوم ہے کیسی ضدی قوم ہے" -
خفا ہونے کی بات نہین خدا کے لیئے خود ہی سوچئے اگر
آپ ایسے مستقل مزاج سچّے ہمدرد وبہی خواہ بن کر ایسے
ایسے مہمل لغویات مین شریک نہ ہوتے تو ہرگز پھر لوگون
کو اِن کامون کی جرأت نہ ہوتی -

مہذب وسلیقہ شعار قومونکی مثالین اس جگہہ بیکار ہین -

مہذب وسلیقہ مند وتربیت یافتہ قومون کی مثال پر جو آپ
جان دیئے ہوئے ہین کہ اون کے یہان بھی جلسے اور
ناچ رنگ ہوتے ہین تو صاحب اون کی تمام قوم آراستہ
اور ذی علم اور زردار اور محنتی ہے وہ آپ کی طرح غافل
بے سلیقہ بے زر اور کاہل تو نہین ہے اگر اوس نے کبھی
کبھی دل بہلانے کیلیئے ایسے لیسے جلسے کرلیئے تو چندان مضائقہ
نہین اور پھر ان جلسون کی اور اون جلسون کی کیفیتین
تو جداگانہ ہین نہ اِس طرح اون کے روپے بے حلاوت

اوٹھتے ہین نہ ایسا ہڑبھونگ مچتا ہے - بڑا تکلف اون کے
یہان مکانون اور جلسون کی جگہون کے سجنے کا ہے روشنیان
خوب ہوتی ہین کھانے کی میزین خوب سجی جاتی ہین نہ یہہ
چھمچھماتی ہوئی ناچنے والیان ہین نہ اِس طرح کی دھوم دھام
کی براتین ہین اور یہہ سب کام بھی وہی کرتے ہین جن کے
پاس ضرورت سے بہت زیادہ روپے ہین خودغرضی سے
ایسی مثالین ناحق دے بیٹھتے ہین کہ غصّہ بھی آتا ہے اور
ہنسی بھی آجاتی ہے -

اَب دِن تاریخ دیکھہ کر دولہہ اور دولھن دونون کے گھر منڈھا کھڑے ہونے کا سامان ہے چاہے دالانون مین وسعت ہر طرح کی ہو اور آنگنائی بالشت ہی بھر کی کیون نہو مگر مُلکی بھائیون کا دستور یہی ہے کہ منڈھے کے نیچے ساری رسمین ادا ہون گی اب کمھارنی کُلسا لائی پروتا دُوچَوُمکْ آیا پروتا دو - چومک مین تیل ڈالا جاتا ہے پروتا دو پروتا کیا ؟ ایک آدھ ڈلی گڑ کچھہ ہلدی سیر آدھ سیر

دولہہ دولھن کے گھر شادی رچی منڈھا کھڑا ہوتا ہے

چاول اوس پر کچھ نقدی یہہ انعام کا طریقہ بھی عجیب وغریب
ہے مزا یہہ کہ اگر اوسی طریقہ سے (جس کو خاص فرمودہ
خدا کا سمجھا جاتا ہے) عمل نہ کیا جائے تو شگون بد سمجھتے ہین
ارے صاحب یہہ تو تقلید ملکی بھائیون کی ہے نہ پھر
جب منڈھا ضرور ہے تو کچے بانسون کی چھڑین بھی گڑوا
جب کلسا اور چومک رکھا ہے تو پوجا کو کیون چھوڑے
دیتی ہو یہہ ادھوری سدھوری تقلید کیسی۔ ایسا نہو
گھر کے دیوتا جی ناراض ہو جائین تو شادی نامبارک
ہو گی۔

کلسے کے آگے چوکی بچھی۔

اب کلسے کے آگے ہاتھہ ڈیڑھ ہاتھہ کی چوکی بچھائی
گئی آہا دیکھو سوا سہاگنون کے کسی کا ہاتھہ نہ لگے اگر
رانڈ کا ہاتھہ لگتے خدا دیکھہ لے گا تو دولھن کے سہاگ
مین بٹہ لگے گا (جو رانڈین ہو گئی ہین اون کی شادیون
مین بھی تو کسی رانڈ نے ہاتھہ نہین لگایا تھا مگر کیا جانین
خدا کو کس نے دھو کھا دیا اور جھوٹے چغلی کھا دی کہ اون کو

رانڈ بنا ڈالا)

اب جو غریب رانڈین اپنے غم والم بھولی بیٹھی تھین
اون کے کلیجون مین پھپھولے پڑ گئے آنکھون مین آنسو
ڈبڈبا آئے اگر منہہ بنالین یا آنکھون سے آنسو ٹپک پڑین تو
اور مشکل ہے ہزار طرح سے رُونا رُوکتی ہین رُکتا ہی نہین
اپنے اپنے رنڈاپے یاد کر رہی ہین اور آہون کے شعلے
اوٹھ رہے ہین (واہ رے تیری مہمان داری اور واہ رے
تیری محبت واخلاق)

لیجئے صاحب چار سہاگنین الگ تھلگ چوکی پکڑ لائین
چاروں صیلین میراثنین ڈھول لے بیٹھین اوس کو پیٹتی جاتی
ہین اور بے معنی مطلب کے اگلے وقت کے گیت شروع
ہوئے جو باوا آدم اور ماما حوّا کے زمانے کے بنے ہوئے ہین

چوک پرانے کی رسم — اے صاحب چوک پراؤ چوک پراؤ اب پاؤ ڈیرھ
پاؤ آنٹا آیا دال نکالنے کی ڈوئی آئی زمین پر رکھہ رکھہ کر
اوس پر آنٹا چھڑکا گیا جب چوکی کے برابر ڈوئی کے

نشان آنٹے سے چار طرف بنالیے تو اوسی نشان پر چوکی رکھی
گئی چوکی مین ناڑا لپیٹا گیا ناڑے مین ایک چھلا لوہے کا
ایک پوٹلی دھنئے کی بندھی اب ان سب باتون کے
نہ معنی ہین نہ مطلب صرف ملکی بھائیون کی تقلید آدھی
سودھی ہورہی ہے مگر یہان یہی سمجھ رہی ہین کہ خدا نے
یون ہی فرمایا ہے دیکھو کسی بات مین فرق نہ آنے پائے
اُبٹنا تو پہلے سے پسیر لون بنا رکھا ہے۔ ایک کٹوری
مین گھولا گیا دولھہ یا دولھن کو اوسی چوکی پر بٹھایا گیا
ذرا سا تیل ڈال کر یہ زرد زرد لیپ سارے بدن پر
تھوپا جانے لگا۔ ہوا کس سناٹے کی ہے کہ توبہ ہی
توبہ ہے سردی ہے کہ کلیجا کانپ رہا ہے دولھن
کے دانت کڑ کڑا رہے ہین یا گرمیون کا موسم ہے
اُمس پڑ رہی ہے مکھیان لدی پڑتی ہین ذرا
پانی کا لس دیکھا اور ہزارون مکھیان جمع ہوگئین اب
وہ زرد زرد لیپ بدن پر رگڑا جا رہا ہے اور

اُبٹنا ملا جاتا ہے

سہاگنوں کا ٹوٹکا

گیت ہو رہے ہین اِسی عرصہ مین تیل چڑھانے کی رسم بھی ہوئی سات سہاگنین کھڑی ہین اور اپنے اپنے ماتھے سے چھوا چھوا کر دولھن کے ماتھے مین تیل لگا رہی ہین مطلب یہہ کہ جیسی میری تقدیر ہے کہ مین سہاگن ہون تیری تقدیر بھی ویسی ہی ہو جائے مگر خدا بھی عجب چیز ہے کہ اِس بھلاوے اور دم دینے مین نہین آتا جس کو رانڈ بنانا ہے رانڈ ہی بنا دیتا ہے -

یہہ زرد لیپ ایک دِن لگے تو ایک دِن نہین برات تک روز تیل بھی یون ہی اور ابٹنا بھی اسی طرح لگا کرے گا پھر کہتی بھی جاتی ہین اُوئِی مَیُو دیکھو کسی رانڈ کی پرچھائین نہ پڑے (رانڈین بچاریان الگ کھڑی منھہ دیکھ رہی ہین)

اب دولھن کو زرد رنگ کے کپڑے پہنائے گئے (خدا جانے کیا ہے کہ ہمارے ملکی بھائی شادیون اور خوشیون مین زرد زرد کپڑے پہنا کرتے ہین شاید

اون کے مذہب مین یون ہی ہو) یہان بھی اوسی کی
تقلید کی جاتی ہے - دولھن کی کلائی مین ایک کنگنا بھی
باندھنا ضرور ہے یہہ کنگنا کیا ہے صاحب - ایک ڈورے
مین دھنئے کی پوٹلی بندھی ہے اور ایک چھلاّ سونے یا لوہے
کا یا دونون چیزون کا ڈورے مین پہنا کر گرہ دیا ہوا -
اِس سے کیا مطلب ؟ - اِس سے یہہ مطلب کہ کسی کی
نظر نہ لگے بھوت پلید سے حفاظت رہے - ارے صاحب
یہہ کہان سے نکالا مسلمانون مین تو نہ اِس کا ذکر تھا نہ
نام و نشان تھا نظر لگنے اور اِس کنگنے سے کیا مناسبت
ہے بھوت پلید کیا دھنئے کی پوٹلی اور لوہے سونے
کے چھلّون سے ڈرتے ہین ؟ کیا اللہ دین[ط] کے چراغ
کی طرح اِن چھلّون کے موکّل تابع ہین اے توبہ کرو توبہ -

دولھے کے گھر جانیکی تیا

ادھر تو یہہ سب سامان ہین اور دولھے کے گھر مانجھا بھیجنے
کی تیاریان ہو رہی ہین اودھر دولھن کو اوٹھا ایک اندھیری
کوٹھری مین بند کیا گیا جہان ٹھیک دوپہر دن کی روشنی

ط الہ دین کے چراغ کا نقل الف لیلہ مین منسلک ہے ۱۲

مین بغیر چراغ جلائے کچھ سُجھائی نہین دیتا (یعنی مائیون خانہ
منڈھے کے نیچے جو کلسار کھا ہے اوس کے چراغ مین
کوڑیان اور پیسے توڈال ہی دئے ہین اس اندھیری
کوٹھری مین جو چراغ جل رہا ہے اوس مین بھی کوڑیان
اور پیسے ڈالے گئے گرمی کے مارے دولھن ہے کہ
بو کھلائی جاتی ہے وہان ضرورت تک کو باہر نکلنا منع
ہے برسون کے کم زور بیمارون کی طرح وہین چوکی
لگادی ہے -

مائیون خانے کی خرابیان -

شادی کیا ہوئی اچھی خاصی بیماری مول لی ایسی ہی
قوی یا قسمت کی زورآور عورتین ہین کہ اِس بند کوٹھری
مین بیمار نہین ہوجاتین ورنہ بیشتر اسی بے ترکیبی سے بخار
اور امراض (ناقابل ذکر) مین مبتلا ہوجاتی ہین پھر بیماری
کی اصل وجہ کو کوئی سمجھ ہی نہین سکتا بات کرنے کا حکم
نہین اپنی تکلیف کو کس سے کہے کیونکر کہے جو گزرتی ہے
وہ گزرتی ہے اِسی مین بیسیون کی جانین تلف ہوجاتی

ہین خدا کی سنوار ہے اِن مہمل رسمون پر -
(اے صاحب عورتین ہماری نہین سنتین - کیون
نہین سنتین ضرور سنتین ہین مگر سمجھاؤ اور منع بھی تو کرو)
ایک تو تنگ کوٹھری اوس مین اور دس عورتین میلی
کچیلی بھری ہوئی ہین ڈھول پیٹے جاتی ہین گیت
گارہی ہین پان کھا کھا کر پیک سے ساری زمین کو
تر کر رہی ہین -
اوسی دِن دولھہ کے گھر مانجھا چلا دو من پینڈیان
دس سیر اُوبٹنا ایک چمڑے کی کُپّی مغرّق اوس مین
سیر بھر تیل ورق لگا کر کچھہ پینڈیان الگ چاندی کی تھالی
مین دولھہ کے لیئے ایک کارچوبی کنگنا (جو دولھہ کے
ہاتھہ مین بندھے گا) اوس مین وہی چھلّے اور دھنیئے
کی پوٹلی - دولھہ کے دودھہ پینے کا چاندی کا کٹورہ
دولھہ کے ابٹنا لگانے کو چاندی کا بادیہ تیل لگانے کو
ایک چھوٹی سی چاندی کی پیالی پاندان مین کچھہ ورقدار